

خاندان شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان

اجمل

ماہنامہ

الله  
الحمد

یک ازم مطبوعاً



دوان خانہ حکیم اُٹھ خان ملیٹڈ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الْفُرْتَادُ الْحَكِيمُ

یہ ایک پڑھ نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندر ہیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آتے یعنی ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف راستے کی طرف، ۱۲ سورہ ابراہیم ۳۹ یعنی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیات کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ان کے لیے ان کے صلح میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے، پارہ ۷ سورہ الانعام، آیت ۲۳۲ ۔

## الْحَدِيثُ

جو شخص کسی ایماندار کی کوئی دنیاوی تخلیقیت دور کرے خدا اس کی قیامت کے دن کی تخلیقیت اس سے دُور کریں گا۔ جو کسی تنگ دست کی تنگی رفع کرے خدا اس کی دنیا اور آخرت میں تنگی رفع کریں گا۔ اور جو کسی مسلمان کی پرده پوشی کرے گا اللہ کریم اس کی دنیا اور آخرت میں پرده پوشی کرے گا اور خدا انسان کا معاون رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کا معاون ہے۔ اور جب لوگ غافلہ خدا میں جمع ہو کر خدا کی کتاب پڑھتے ہیں اور ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں تو خدا ان کو تکمیل دیتا ہے اور ان پر اپنی رحمت کا سایہ کرتا ہے۔

(مسلم، ابو داؤد، ترمذی، صحاح تہ ص ۳۹۳)

# علمی ادبی، طبعے محفل

فائدان شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان

اس شمارے میں صفحہ نمبر

- |       |   |   |
|-------|---|---|
| ۲     | القرآن الحکیم / الحدیث                          | ○ |
| ۳     | ایڈیٹر کے تکم سے                                | ○ |
| ۵     | حمد و نعمت، حسکیم محمد بنی خان جمال سعیدا مرخوم | ○ |
| ۹     | تحقیق، حسکیم محمد بنی خان جمال سعیدا مرخوم      | ○ |
| ۱۱/۱۲ | جناب منیر نبی خان                               | ○ |
|       | اجمل اعظم (دوسری قسط)                           | ○ |
| ۱۵/۱۶ | جناب انتظار حسین                                | ○ |
| ۱۹/۲۰ | کلونجی، طبی افادیت، حکیم سید امین الدین احمد    | ○ |
| ۲۱/۲۲ | کوائف رخیزیں مرتبہ، حکیم عبدالatar خان نیازی    | ○ |
| ۲۳/۲۴ | مکتوبات و پیغامات، حکیم عبدالatar خان نیازی     | ○ |



### مقام اشاعت

دواخانہ حکیم اجمل خان (پرائیویٹ) لمیڈ

ریلوے روڈ لاہور

نیکس:- ۵۲۰ ۵۲۰، ۱۲۰، شیلیفون ۰۳۵۲۲۶

قیمت فی شمارہ: — ۱۰ روپے

سالانہ چندہ — ۱۰۰ روپے

جستجو ایل ۱۳۷

ماہنامہ

# اجمل

جلد — ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء شمارہ ۳-۴

جمادی الاول جمادی الثانی، ۱۴۱۷ھ

مدیر اعلیٰ

منیر نبی خان

ناشر مدیر

حکیم عبدالatar خان نیازی  
سَرپِرسُتْ وَمَعَاوِيَتْ

—ڈاکٹر نعیم الدین خاں

—جناب جلیل نبی خاں

—جناب حکیم مشیر نبی خاں

—جناب تنور نبی خاں

—جناب معید نبی خاں

—جناب حکیم صنیاں النبی خاں

قاضی فہیم، خواجہ محمد اکرم منیر ایڈو کیٹ

محترمہ جمانتیک حیثیت ایک بیکھو دواخانہ حکیم اجمل خان

(پرائیویٹ) لمیڈ لاہور کے ایک تمام میسرز و ریٹائل

پرنٹسٹر لہور سے شائع کیا۔

مدیر اعلیٰ، منیر نبی خان • ناشر مدیر حکیم عبدالatar خان نیازی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُنیر نبی خاں

## ایڈیٹر کے فلم سے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "اجل" کا نقش اول قارئین کرام کی خدمت میں پہنچ چکا ہے۔ اور مجھے اس بات کی بیخ دشی ہے کہ لکھ کے طول و عرض سے ہر طبقہ نظر کے حضرات جن ہیں ممتاز حکماء اور انشورشان ہیں نے "اجل" کے اجراء پر دلی سرت کا اغہار فروٹا ہے اور مجھے امید ہے کہ ان کی مسلسل توجہ سے "اجل" کو بہتر سے بہتر بنانے میں کوئی کمرز رکھی جائے گی۔

حضرت میسح الملک حکیم محمد اجمل خاںؒ کی سوانح "اجل اعظم" سے پہلا اقتباس پہلے شمارہ میں دیا جا چکا ہے اب کی اشاعت میں اس کی دوسری قسط شامل کی جا رہی ہے اور یہ سلسہ تصنیف کے اختتام تک جاری رہیگا امید ہے قارئین و مجاہدین کو سلسہ پند آتے گا۔ گذشتہ شمارہ میں ہی جانشین میسح الملک جناب محمد نبی خاں جمال سویدا مرحوم کامضمون "علی گیلانی" کو بھی بہت پسند کیا گیا ہے اس اشاعت میں ان کا دوسرा مضمون جو طبی تحقیق متعلق ہے اور بیحد افادیت کا حامل ہے، شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔

اس کے علاوہ خنا (ہندی) کلونجی پر طبی تحقیق، ان کے پس منظر اور افادیت پر مضمون بھی آپکی توجہ کا مستحق ہیں ماہنامہ میں معمول کے صفحات و مضمون۔ یقیناً آپکی دلچسپی کا باعث ہوں گے۔ یہ اس اشاعت کا مختصر خلاصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رکھی انسانیت کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

(مُنیر نبی خاں)

حَكِيمُ مُحَمَّدْ دِیْخَان جَمَال سَوِیدَا مَرْجُونْ

# حَمَد

ذات ہے تیری قدیم  
تو ہے رسمان و رحیم  
یا بصیرہ یا فتیر  
یا فہیم و یا علیم  
و سعیت ایں کائنات  
حکمت دانا حسکیم  
یہیں ہوں اک بندہ حقیر  
تو ہے معبدود عظیم  
میں مافند کم بمحجو  
کوئی رستہ مستقیم  
اور عبادت کے لیے ہو عطا قلب صیسم  
تیرا ندہ ہے جمال  
تو ہے رسمان و رحیم

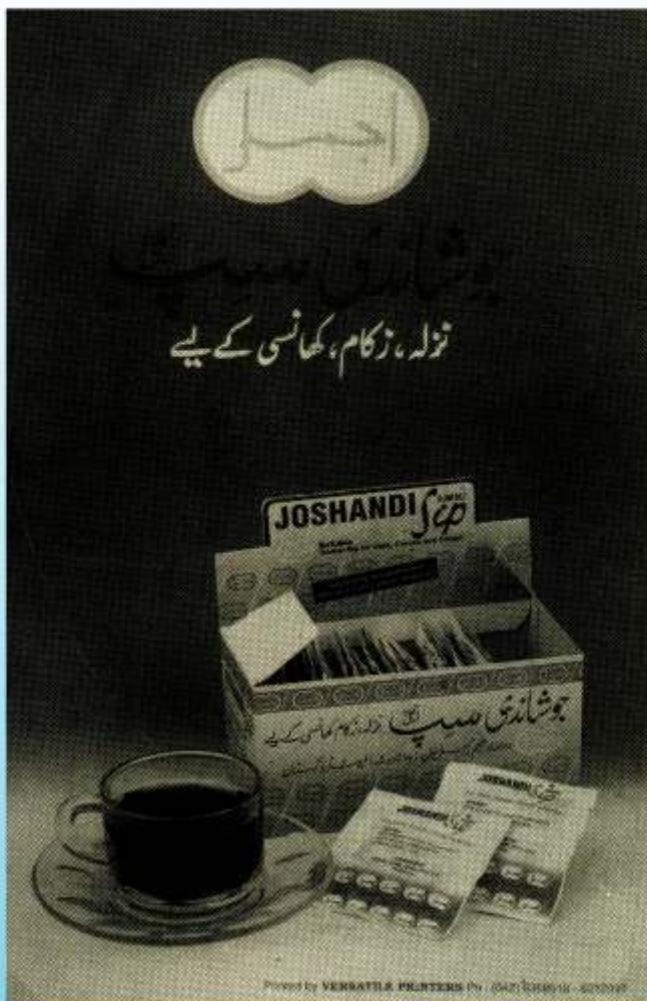
(پر توجہ)

# نَحْت

چس کے قدم کے نقش اُبھرتے ہیں عرش پر  
اُس کے لیے مقام فرود رتحی کائنات  
اُترے بلندیوں سے جو روئے زمیں پر  
مقصود تھی درستی احوال ذی حیات

(پر توجہ)

جا بجا ظلتوں کے ڈیرے تھے  
ہر قدم پر بھٹک رہی تھی نگاہ  
تو نے ہر مرحلے پر روشن کی  
مشعل لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ



# مَطْبَاجَمَل

- 
- دو اخانے حکیم اجمل خان (پرائیویٹ) لمیسٹڈریلوے روڈ — پرانی انارکلی، لاہور۔
- بوہڑ بazaar، راوی پسندی۔
- ایم اے جناح روڈ، کراچی، ایمپرس مارکیٹ، گھڑیاں بیڈنگ، صدر کراچی۔
- چوک گھنڈہ گھر، پشاور ● ایس پور بazaar، فیصل آباد، ● عید گاہ روڈ یاں نمبر ۹، سکرودھا۔

# تحقیق

حکیم محمد نبی خاں جمال سوید امروٹ — جہاں ایک ممتاز و منفرد طبیب تھے وہاں طبی تحقیق میں وہ اپنا خاص مقام رکھتے تھے۔ انہوں نے تحقیق کے عنوان اور یا قوت کے حوالے سے ایک مختصر مگر جامع مضمون لکھا تھا جو ارباب نظر نے بہت پسند کی تھا اور طبی حلقوں میں بے حد سر لہا گیا تھا — ہم اس مضمون کو قارشین کی دلچسپی کے لیے شائع کر رہے ہیں۔

ادارہ

سے گزارے بغیر ہپتا لوں میں راجح کر دیا۔ ساتھ ہی چینی طب کے ہپتا لوں میں علیحدہ شبے بھی قائم کر دیتے۔ اس طرح چینی طب کی بے شمار دوائیں دہانے مشرک کے معالجے میں شامل ہو گئیں۔ وہ کوڑنفوس سے زیادہ آبادی کے لئے اپنے عوام کی صحت کا منہدہ نہایت حسن ذخوبی کے ساتھ حل کر لیا۔ ہمارے ملک کے وسائل بہت محدود ہیں اس لیے دیسی جزوی روپ پر مکمل کیلئے محل تحقیق ممکن نہیں۔ ایسی صورت میں بہتر ہو گا جو داکٹر صاحبان تحقیقین کی صفت میں شامل ہیں فرائدی کے ساتھ طبیبوں کے اشتراک سے اس لامکمل مرتب کریں کہ ہمارے ملک کی آبادی کا منہدہ صحت بھی آسانی سے حل ہو جائے۔

ظاہر ہے کہ ایک طبیب اسی طریقے سے تحقیق کر سکتا ہے جو طریقہ قدیم زمانے سے طبیعتی میں راجح چلا آ رہا ہے۔ ہمارے ملک میں تحقیق کے اس قدیم طریقے کو جدید طریقہ علاج کے عاملین پر یہ طریقہ تسلیم نہیں کر پاتے۔

یہی مشکلہ حکومت چین کو درپیش تھا حکومت چین نے اس منہد کو باقاعدہ تحقیق پر زیر کشیر اور وقت صرف کرنے بغیر اس طرح حل کیا۔ چینی طب میں جو غیر مضر رسان جزوی پوشیاں اور ان کے مرکبات تھے اور انہیں داکٹر صاحبان نے چینی طبیبوں کی نگرانی، ہدایت اور مشورے سے برخضوں پر آزمایا جو چینی دوائیجہ بے سے ایسا پیجتی دوا سے بہتر ثابت ہوئی اُسے تحقیقی مارل

وجہ سے ملک کے افراد پر یہ گارج استفادہ نہیں کر سکتے اس کے لیے باہمی اتفاق فرقین کی اجتماعی جدوجہد اور حکومت کی سرپرستی ضروری ہے۔

ایسی افراد تحقیق کا مجھے بھی شوق ہے، میں اب تک آٹھ دواوں پر مکمل تحقیق کرچکا ہوں۔ اس مقامے میں ان آٹھوں دواوں کی تفصیل لکھنی ممکن نہیں، مگر ایک دوا کے تعارف پر اکتفا کروں گا۔

## یاقوت

یاقوت کا انگریزی نام RUBIZH ہے اور لاطینی میں RUBINUS کہتے۔ طب یونانی کی کتابیں میں اسے مفرح اور مقویٰ قلب لکھا ہے۔ کہیں کہیں اضافی خواص میں حابس الدم بھی لکھا ہوا ملتا ہے۔

میں یاقوت پر دو سال تک مختلف تجربے کرچکا ہوں میرے نزدیک بہترین حابس الدم ہے۔ بالخصوص بولِ دموی میں نمایاں اثر کرتا ہے۔ گردے کی سوزش کو رفع کرنے اور زخم کے اندر مال میں معادن اور نفع بخش ہے۔ اگر تپھری کی وجہ سے سوزش گردہ ہو یا گردے میں زخم ہو جاتے اور کثیر پیش اسیں۔

R.B.C آر ہے ہوں ایسی صورت میں بھی C.B. کو کنٹرول کر لیتا ہے۔ مگر جب تک دوا استعمال ہوتی رہے یہاں اصل بسب کا دور ہونا ضروری ہے تیس مریضوں کی مکمل ہستی مع کلینکل شدت میں پاس موجود ہے۔ ایک کیس بھی ایسا نہیں جس میں دوا کا رگڑنا ہے۔

ڈراخندر فرمائیتے تلمیذین کے لیے صدیوں سے اطباء حضرات اسپنگول اور اسپنگول کی پھوسی اپنے مرضیوں کا استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ کبھی کسی پاکستانی ڈاکٹر نے اس پر توجہ نہیں کی۔ یہی دوا جیسے آئی سویں (۱۹۵۶) کے نام پورپ سپیک ہو کر آئی تو ڈاکٹر صاحبان نے بھی اپنے نغمول میں تحقیقی شروع کر دی اب اسپنگول اور اسپنگول کی پھوسی کا استعمال مشترک سا ہے۔

فتار الدم یعنی بلڈ پر لیشر کی دریافت کے بعد اطباء حضرات نے پکار پکار کے کہا کہ ہسن بلڈ پر لیشر کا کامیاب علاج ہے۔ کسی ڈاکٹر نے توجہ نہیں کی۔ وہ ہسن جب مغربی جمنی کی ایک فرم N.C. ۰۱ (لیبارٹریز نے ROGOFF — GARLIC PILLS) کے نام پکیا تو پاکستانی ڈاکٹروں نے اسے استعمال کرنا شروع کر دیا۔

اس انداز کی طب یونانی میں یہ شمارہ ہا تین بجھوڑ جن کی افادیت مسلم اور معروف ہے۔ ایسی دواوں تحقیق کے لیے مشترک لائچہ عمل مناسب اور افضل ہے کیونکہ طب یونانی میں صدیوں سے تحقیق کا اجتماعی کام تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ افرادی حیثیت سے ہر طبیب اپنے علم اپنی بصیرت اور اپنے وسائل کے مطابق کسی نہ کسی حد تک تحقیق میں مصروف رہتا ہے۔ اس انداز کی تحقیق اس طبیب کی ذات اور محدود مریضوں تک تمنفعت بخش ثابت ہو سکتی ہے مگر عدم دعوت کی

(HARDNESS) سمجھی ۹۵ ہے

۲۔ کسی جڑی یوٹی کی مدد کے بغیر یاقوت کا کشہتیا کریا جاتے۔

یاقوت ۸۰ اسے ۳۰۰ دگری فارن ہیٹ پر آسانی سے کشہت ہو جاتا ہے۔ اس کے گھستے یا سائیدہ میں کسی قسم کا کوئی مضرت کا پہلو نمایاں نہیں ہے۔ بلا خوف و خطر استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ مگر دو ماہ سے زیادہ مسلسل استعمال نہیں ہونا چاہیتے۔ کیونکہ یاقوت کو کوئی سُرخ کرتا ہے۔

خود اک ۲ رقی صحیح، ۲ رقی شام کو ایک تولہ مکھن میں ملا کر استعمال کریں گھستہ ہو یا سائیدہ خود اک یہی ہے۔

♦ ♦ ♦ ♦ ♦

تہ ہوئی۔ ایک حالیہ کیس کی مثال درج ہے۔

مریض کی عمر ہے ۴۰ سال، آٹھ دس سال سے بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض ہیں۔ ان کا پہلا ٹسٹ ہوا، فروری ۱۹۷۸ء کو R.B.C کی تعداد تھی۔ ۷۰۰۰-۲۵۰ PER HIGH POWER FIELD دون دوا استعمال کرنے کے بعد تیسرا ٹسٹ ہوا، جبکہ ۱۹۷۸ء کو R.B.C رہ گئے ۸-۶ تک۔

یاقوت کے استعمال کے دو طریقہ نہایت آسان ہیں۔

۱۔ یاقوت کو نہایت باریک شل غبار بقدر ضرورت عرقی گلاب میں کھل کر لیا جاتے۔ کھل سماق کی ہوئی چاہیئے درنہ کر کر باہٹ دو رہیں ہو گی۔ سماق نہایت سخت پتھر ہے۔ خود یاقوت کی سختی

## آج کل برسات کے موسوم میں

**مصنف**<sup>ل</sup>  
استعمال پھوڑے چھٹیاں، تر خارش  
خشک خارش، داد، گرمی دانے، چہرے  
کی چھائیاں، نہاسے، داغ، الرجی  
دیگر سودا وی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے  
خون کی خرابی اور اسے صاف رکھنے کی اکسیر دوا

## احبیل کے مجریات۔ سالہ سال کے تجربات



۲۰۰

بہارتیاں

**خواص:** دو اخاءِ حیمِ اجل خان کے خوبی تجربہ کا پھوٹ اسک اور عزت انزال کے مرض میں آنسائی مفسدہ۔

**خوراک:** ایک گولی ہے، ایک شم پانی کے ساتھ  
یا سماں کی باریت پر استعمال کریں۔  
وہی مزدرویت کیلئے ایکسے دو گلیاں  
پانی کے ساتھ سماں کی باریت پر  
استعمال کریں۔

**ہدایات:** صرف رجسٹرڈ ممالک کے نام پر دی جائے۔  
• معینہ مقدار سے زیادہ دواہرگز نہیں

صَبَّانِي

اعصابی تناو کے اس دوڑیں پنکھوں کیلئے مفید ہاں کہ ہے پنکھوں کو جو پنجاں صحت مند اور قوی بناتی ہے۔ بد-بصیری، ضعف معدہ اور دستوں کی شکایت کو دور کرتی ہے اس کے استعمال سے دانت آسانی سے محل آتے ہیں پنکھوں کے جسم میں مرض کا تبلد کرنے کی قوت بڑھتی ہے اس طرح پچھے خطرناک امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔

حَبْ أَذْلَاقِي

اعصابی تناول کے اس دوڑیں  
حساً ذرا تی اعصاب کی جایلیں  
میں فائدہ مند ہے، فالج ہقون  
رعنی وغیرہ کی شکایتیں  
بجزت استعمال کی جاتی ہے  
اعصاب کو قوت پنچاٹی ہے

جوارشہ  
شاہی

محدثے کو قوت دیتی ہے جوکہ  
حکایت اور مدد کی تحریر کر کر تھی تھے  
مراری اور خفغان کی شکایت  
من غیب ہے فاسد خیالات سے  
باغ کو پاک رکھتی ہے۔

جمیلان

منظہل منی بخوبیوں کے سعائے پریس  
مریضوں کے فعلِ سضم پر پیار پڑتے ہیں  
خانی کو درکرنے کے لیے مسیح الملک  
حکیم عالم خان مرحوم مفتخر نبی برسوں  
کے تجویزات کے بعد جیساں کافروں ایسے  
اچھا، بُورڈر سے مرتب کیا جن بخوبی  
کا سعد سے پڑھی کوئی ناگوار اڑ  
پیش پڑتا اور با شہیدِ میلان جہیزیان کی کہ  
کامیابی فریاد پڑھ کر سعائے نبی ملین کو طلاق  
چھوڑ دیا جائے تو اس کا خاتمہ ایسا ہے

فیصل آباد

کودھا

پلاک ۱۹

لَا هُوَ، بِرِيلْوَهُ وَدُّهُ - پُانی اناہر کھل

کی اپنی، ایسا جنگ و دُب بھر دیا بلکہ اپنے مل کر کٹ صد

راولپنڈی، بہرہ بازار راولپنڈی

پشاور، چوک گھنٹہ گھر شاہد

# مطَّبِيل

ہر طبقہ میں تین حصے موجود ہیں

منیر بنجی خاں

# حنا (مہندسی)

## طبی تحقیق اور فوائد

پسِ منظر مہندسی عرف عام اردو میں کی کاشت کی تفصیلات دی یاں۔

قدیم مصری حنا کو پوکر کہتے تھے۔ فرعون کی نیز صوری نسل سے یہ کوپر کہلانی تو ریت کے سریان میں کوپر سے مراد حنابے عبرانی زبان میں حنا کو فر کہتے ہیں۔ کنگ جیمز نے عبرانی لفظ کو فر کا ترجمہ کیا ہے۔ یونانی زبان میں حنا کو کیوس کہتے ہیں۔ تو ریت کے یونانی متن میں محققین کیوس سے مراد حنایتے ہیں بقراط نے حنا کو کروما لکھا ہے کروما سے یونانی لفظ کرودم ہے جس سے مراد رنگ ہے۔ حن اکا لاطینی نام لاسونیا برطانیہ کے مشہور ماہر نباتات رون کے نام پر رکھا گیا۔

فارسی اور انگریزی زبانوں میں حنائیتے ہیں یہ ایک پوادا ہے جس کا تنا تقریباً ایک گز لمبا اور اونچائی سات سے آٹھ فٹ تک ہوتی ہے اس کے سرخ اور زرد رنگ کے پھولوں کو ناخیر بھی کہتے ہیں۔ حن کا پوادا سال میں دو مرتبہ پھول دیتا ہے ایک برسات کے موسم میں اور دوسرے موسم میں پرگ حنا کو مطلقی بھی کہتے ہیں۔ آئین اکبری میں ابوالفضل نے حنا کی صفات اور خواص تفصیل سے بیان کئے ہیں گیارہویں صدی کے مشہور فلسفی اور ایک نے اپنے سفر نامے میں مرکش میں حنا

سے منع فرمایا تاکہ دور فرعونی کے رواج مت سکیں۔  
قدیم شناخت کی کتابوں میں بھی خانکا ذکر ہے  
ہے ایک رُوكی جس کو اس کی بھولیوں نے شادی کی  
رسوم میں خانکا مآج پہنیا اور ہاتھ پاؤں، اور ناخنوں  
کو خانکے رنگ سے رنگا۔ بدھ مت جنہیں تھے  
میں پھیلا تو اس کے مذہبی رہنماؤں نے خانکوں میں بھی  
رسومات میں بڑی اہمیت دی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ حضرت اُتم سلیٰ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کا ایک بال تھا محققین کہتے ہیں کہ وہ بال خانکے رنگ  
ہوا تھا۔ حضرت امام زہقی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف  
”شعب الایمان“ میں حضرت عبداللہ بن بریرہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم عطر خانکوں خوشبوتوں کا سردار کہتے تھے۔  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن ماجہ  
میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ  
عطر خانکی خوشبو مجبوب تھی اور جب سرمبار کیں  
ورد ہوتا تو آپ مہندی کا لیپ فرلتے۔ (اسی  
روایت کی اتباع میں اکثر اولیاء و علماء حضرات  
اپنے سر اور دارثی پر مہندی کا لیپ کرتے ہیں)  
زین العابدین میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے مردی ہے کہ مہندی لکھایا کرو (یہ اسلام کا خاص  
ہے) چین کے مشہور بادشاہ کیا لیا گئے نہ باتات

## آثار قدیمہ میں خانکا کا وجود

ماہر آثار قدیمہ نے جب اہرام مصر میں موجود  
مدفن کا معاشر کیا تو اس میں خانکے پتے اور خانکے رنگے  
کپڑوں میں ان کو مدفن پایا۔ ثابت یہ ہوا کہ قدیم مصری  
خانکے خواص سے واقع تھے اور قدیم مصری مصروفین کے  
زمانے میں اس کا استعمال عام تھا مصری عورتیں پرانی  
آرائش وزیریاں اور دیوتاؤں کی خوشی کے لیے خانکے  
پا تھے، پاؤں اور ناخن رنگتی تھیں اور خانکے رنگ کو  
برقرار رکھنے کے لیے اس میں چوتا بھی طاقت تھیں مصر  
کے اس وقت کے مذہبی رہنمای پلٹرچ کے مطابق برگ  
خانکر سول منتخب نباتات کے ساتھ ملا کر ہر شام اپنی عبادت  
گاہوں میں دھونی دیا کر تھی تھیں تاکہ ان کے دیوتا ان  
سے خوش رہیں۔ ڈاکٹر ہیگر اپنے مقالے میں ڈیقوودس  
کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ مصری فرعونوں کو خانکے  
پنڈتھی اور اس وجہ سے ان کے مذہبی رہنمای بھی اسے  
بہت اہمیت دیتے تھے۔ توریت مقدس میں بھی خان  
کا ذکر ملتا ہے۔ غربِ النعمات میں لکھا ہے: ”میرا محبوب  
میرے لیے خانکے پھولوں کا گنجھا ہے“ اور تیرے باعث  
کے پوئے میوہ دار، اتار، خنا اور سنبیل ہیں ”استفا“

(DEVTERONOMY) میں بھی خانکا ذکر آیا ہے  
محققین اس پتختی ہیں کہ بنی اسرائیل کے مذہبی و ملکی  
کو خانکا استعمال پنڈتھا۔ قوم اسرائیل جب نیل کے  
دہانے پر پہنچی تو مذہبی رہنماؤں نے خانکے استعمال

نے مکونہ خانے کے خواص میں لکھا ہے کہ یہ بالوں کی تقویت پہنچانا اور صرخ کتابتے کتاب الخواص میں علامہ علاء الدین کہتے ہیں کہ اگر مہندی لٹا کر سورت سوجلتے تو اس کے پیش اب کی رنگت بدل جاتے گی۔ ابن زہر کہتے ہیں اگر ناخن خراب ہو کر طیڑھا ہو جاتے تو مہندی کے پتے مکھن میں ملکر متواتر لکھنے سے آرام آ جاتا ہے۔ خدا آن الادویہ میں حکیم مولوی عبد الغنی لکھتے ہیں اگر سواد و ماشہ مہندی کے پتے جوش کر کے چینی اور عرق گلاب ملا کر پی لیں تو معدے کا درد جو حدت کی وجہ سے تھیک ہو جاتے ہے جذام کی ابتدا میں بھی یہ فائدہ مندرجایا گیا ہے۔ روغن زیتون اور تار کوں میں ملکر اگر ایسے شخص کے سر پر لگا دیں جس کے بال نہ ہوں تو محل آتے ہیں برگ خنا اور بکری کی چربی پیں کہ اگر پیٹا نپر لگائیں تو مواد اسکھوں کی طرف آنا رک جاتا ہے۔ اس کے جوشانہ میں آپ زدن کرنے سے رحم کے امراض کو نفع ہوتا ہے۔

ابی طمار اپنی مشہور تصنیف "الجامع المعرفات الادوية والاغذیۃ" میں لکھتے ہیں کہ برگ خاناشن کی صفت میں بہت مفید ہے اس کے علاوہ ورم اور زخوں میں فائدہ مند ہے۔ ابی طمار نے معدے کے اسرائیں جوشانہ برگ خنا کے استعمال کو مفید لکھا ہے تکمیل الدین نے خنا کے دیگر خواص میں مصنفوں خون خواص کو اہمیت دی ہے۔

خاندان شرقی کے حسکاں سنائی افادیت

پر ایک کتاب لکھا ہیں جس میں خنا کو صحت برقرار کرنے والی نباتات لکھا ہے۔

آج کل کے دور میں اگر کہا جائے کہ خنا صفت مشرقی عورتوں کی نیزیا اش کا سامان ہے تو شاید درست نہ ہو گا۔ مغربی ممالک خصوصاً آسٹریلیا بنی اعظم میں خنا کا رواج ہے خصوصاً بالوں کو رنگنے میں خایں موجود کیمیائی مرکبات کا استعمال عام ہے مغربی ممالک کے لوگ خنا کے طبقی فوائد سے بھی بخوبی ہیں اور یورپ کی سکاری قرابین میں دسے ذیل کے نئے سے اس کی مقبولیت اور افادیت کا اندازہ لکھا جا سکتا ہے۔

### ہو الشاف

۴ گرام برگ خناسائیدہ کا استعمال یعنی اور قم معدہ کے اسرائیل کیے غیرہ ہے۔

جالنیوس لکھتے

### خواص قدیم و جدید

فاضل اور مجفف خواص کے حامل ہیں۔ دگوں کے من کرشادہ کرنے سے اوپر بخی و درموں میں مفید ہے بن ماسٹا کہتے ہیں جب پیچے کو چیپک نکلنے لگے تو اس کے پاؤں پر مہندی کو گرم پانی میں مکونڈ کر لکھنے سے سمجھیں چیپک سے محفوظ رہتی ہیں۔ حافظ این تیم رحمة الطبلية کی نسبت المجالس میں علامہ عبد الرحمن صفوری رحمة اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے خود اپنے پچوں پر اس کا تجویز کیا۔ بحمد اللہ، صحیح پایا۔ مشہور تصنیف "زاد العالی" میں بھی چیپک سے بچاؤ کا یہ طریقہ لکھا ہے۔ خیں بن چکاں

کو سرکاری بنا تقریباً ماٹن ڈیل میں جنایں موجود  
لوس سے ایک مرہم بنانے کی ترکیب درج ہے جو  
آج بھی غربی ممالک میں بہت عام اور شہور ہے۔  
چورپڑھ لکھتے ہیں کہ انہوں نے مہندی کو ہترین  
مصنفوں پا یا اور تکیے کے بڑھ جانے میں بھی یہ فائدہ مند  
ثابت ہوتی بريطانیہ کے ڈاکٹر مون اور امریکہ کے سائنسدان  
ہنری برگ خانا کا استعمال معدے کے السر میں کیا وہ  
لکھتے ہیں کہ برگ خانا کا جو شانہ السر میں فائدہ مند ہے  
یہ تجویزات انہوں نے السر کے مرضیوں پر کئے۔ یہ طریقہ  
علماء قدیم کے تجویزات پر مبنی خواص اور بدیع تحقیق سے  
ہمکنار ہوا۔ ملعت کی تحقیق سے یہ بات منتظر عام پر  
آئی کہ جنایں موجود جزو اعظم ایک فیصد تک پایا جاتا ہے  
کوکس نے ملعت کی تحقیق کی تصدیق کی۔ وہ لکھتے ہیں  
کہ خاک دو شہور اقسام ہیں جو مرکب پایا جاتا ہے۔ وہ  
طبعی اور کمیابی کی کیا نتیجہ کا عامل ہے۔ مہندی میں موجود  
نے نک ایڈ کے خواص میں دہی چیزوں سامنے آئیں  
جو اطباء قدیم نے لکھی ہیں قبول جا لیں توں برگ خنا۔  
 محل۔ قابض اور مجنت خواص کے عامل ہیں۔  
اجڑے ترکیبی برگ خنا میں اتنا فیصد تک نہ کہ  
ایڈ اور ایک فیصد لاکھل میں مل پید کیا تی مرکب لوں  
پایا جاتا ہے۔ اس کے جزوں اور پتوں ہیں فزاری روغن ہوتا  
ہے جو خوشبو کا باعث بنتا ہے۔ اس کے علاوہ  
کیمیائی مرکب ٹھوکو سائینڈ میں پایا جاتا ہے۔

سے بخوبی واقع تھے اور ان کے مکمل آرائش میں خا  
ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک سورت جس کو زیادتی  
حیض کی شکایت اس تکنیکی کسی لمحے خون نہ رکھتا تھا  
میخ الملک علیم حبیل خا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مطلب  
میں لاعلاج ملٹیپس کی حیثیت سے آئی۔ نسخہ تجویز ہوا مہنگا  
پکھان بید باہم ملا کر صرف دس منٹ کے لیے ہاتھ کی ملٹی  
پر لگایا ہے عمل مطلب میں ہی کیا گیا اور دس منٹ بعد  
خون بک گیا۔ فائدان شریف کے بعض حکماء نے انہوں نی  
طور پر خون کو صاف کرنے کے لیے مہندی کا استعمال کیا  
اوہ یہ ورنی طور پر مہندی کے پتوں کو سرکرد میں پیس کر داد  
اور پس پر لیپ کی ہدایت کی۔

جدید تحقیق کے محققین نے عکا۔ قدیم کے  
بتکتے ہوئے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب  
تحقیق کی تھی را ہیں کھولی ہیں ایک بخاری سائنسدان  
لطیف نے ۱۹۵۹ء میں برگ خنا سے لیکت کیا تی  
مرکب لوں علیحدہ کیا یہ کیمیائی مرکب نیفت تھا کیونکہ  
کہلاتا ہے اس میں کاربن ۴۹٪ فیصد، کھائیڈروجن  
۳٪ فیصد اور آئس ہجن ۲٪ فیصد ہے بڑا لوزی سائنسدان  
فرشنے برگ خنا میں موجود کیمیائی مرکب کو غیر قدرتی طریقے  
پر بتایا ہوئے لکھتے ہیں کہ قدرتی ذیلیت سے حاصل شدہ لوں  
بہت ارزان ہے یہ کیمیائی مرکب پنیلے رنگ کا ہوتا  
ہے جو ۱۹۵۱ء سنتی کریڈ پر مخلوط ہے جاتا ہے۔

برطانیہ کی غیر سرکاری قرا بین جو ۱۹۵۲ء میں  
شائع ہوئی بلجیہ میں برطانیہ کی سرکاری قرا بین نے خنا

# اجبل اعظم

ماہنامہ "اجبل" کے نقش اول (ر شمارہ ۱-۲) میں جناب استضار حسین کی تصویر اجبل اعظم کی پہلی قسط دی گئی تھی۔ اب دوسری پیشی خدمت ہے۔

(ادا ۵)

کروالیں گیا یہ ساری بہار پانڈوؤں کے دم سے تھی۔  
وہ گئے تو اس نگر کی رونق بھی چل گئی۔ اندر پرستہ ویران  
ہو گیا۔

صدیوں بعد جب تواریوں کا زمانہ آیا تو اندر  
پرستہ مٹ چکا تھا۔ اب وہاں انگ پال کی بسانی ہوئی  
وہی اپنی بہار و کھاری تھی۔ اول تواری پیچے چڑا۔  
دونوں گھر راؤں کے زمانے میں دلی کا ایک ہی  
تہذیبی نقش رہا۔ نگر کے گرد اگر دگر و دیوتا کی ہریاں  
نصب تھیں۔ یعنی نگر میں لوہے کی لاث کھڑی تھی۔  
پڑھاں گے تو یہ دلی بھی کہانی بن گئی۔ گرد و دیوتا کی ہریاں  
غائب تھیں۔ بس لوہے کی لاث کھڑی رہ گئی یہ جانے  
کب کھڑی کی گئی تھی۔ مگر ہندو غلطت کہتی تھی کہ یہ تو  
وہ کیلی ہے جو مہاراج پر تھی۔ راج نے راجہ باسک  
کے پیس میں گاڑی تھی۔ جو تریوں نے پر تھی راج  
کو خبر دی کہ مہاراج راجہ حافی کی درختی تھے راجہ باسک  
برائیے ہیں۔ انہیں باندھ سکتے ہو تو باندھ لو۔ اگر ایسا ہو  
گیا تو پھر جو راؤں کا لائن سدا قائم رہے گا۔ پر تھی راج

ایک شہر ایک تہذیب | "دلی جو ایک شہر تھا  
عالم میں انتخاب۔ پس منظیر میں صدیوں کا تخلیقی عمل تھا  
وہ نگر صدیاں ہوئیں بیت چکا تھا جب قدم آریاؤں  
نے اس دھرتی کو اپنی دیوبالائی بصیرت سے ایک  
قالب میں ڈھالا تھا۔ اندر پرستہ کہانی بن چکا تھا۔  
اس کے بانے والے مقدس شخصیتوں کا رزوپ دھار  
پکے تھے۔ لوگ ایک عقیدت کے ساتھ اس شعبہ  
سمے کو یاد کرتے جب پانڈو سور ماوں نے جننا کار  
کو روکشیت کے بیچ کھانڈ و بن کو پاک صاف کر کے ایک  
نئے نگر آباد کیا تھا جو کہ دیوبیوتا وہ کی نگری ہے نہ پوپی  
سے مقابلہ کرتا تھا۔ چاروں طرف فصیل کھپھی ہوئی باروں  
کی طرح اُبی اور پورن اشی کے چاند کی طرح جیکتی ہوئی،  
فصیل کے باہر کھائیاں، کھائیوں میں موئی ساپانی چھکتا  
ہوا، کھائیوں سے پرسے باشع بیٹھیے، موروں کی جھکا  
اور کوئوں کی کوک سے گونجتے ہوئے۔ فصیل کے اندر  
 محل محلات بیچ میں یہ حشر کا محل جس کی دھوم جسٹن پور  
تک گئی کہ وہاں سے دریو دہن اسے دیکھنے آیا اور جنل ا

مراحت و قبولیت اور جذب و مدافعت کا دو طرزِ عمل  
چکے چکے باری تھا۔ نئی زمین ان کے تخلیقی جوہر کو ایک  
نئی تو نانی عطا کر رہی تھی۔ ان کا تخلیقی جوہر اس پرانی ہیں  
کرنے متعین عطا کر رہا تھا۔ مہا کوئی دیاس بھی کافی نازدگر  
چکا تھا۔ دل کے کوچوں میں ایک نیاشاہر گھومتا پھر تاکہ  
مکریاں نہ تھیں، اُنل جوڑتا نظر آرہا تھا۔ ایک نئی شاہزادہ  
بصیرت طہور کر رہی تھی۔ ایک نئی تہذیب جنم لے رہی  
تھی۔ — ہند اسلامی تہذیب۔

نئی تہذیب پہل بچوں رہی تھی اور دل کی  
شکل بدلتی پہل بار تھی۔ اب نہ وہاں گڑ دیتا کی  
مورتیاں تھیں نہ مندرجہ کا وہ جسمگرد  
جس کے زیج لاثٹ کھڑی تھی۔ لے دیکے لاثٹ  
اُبھر دی پیغمبری کھڑی رہ گئی تھی۔ اب یہاں ایک اور بھی  
لاث نہوار ہو چکی تھی کہ اپنی بلندی میں آسمان سے باہم  
کر رہی تھی۔ یہ قطب کی لاث تھی۔ اس کے ساتھ ہیں مجہ  
وقہ الاسلام کھڑی تھی۔ سلطان قطب الدین ایک دل  
کا پہلا اسلام حکمران تھا۔ اسی کی پدولست دل کی یہ کالیا  
کلپ ہوتی تھی۔ اس کے بعد سلاطین آتے سہت اور دل  
کو اپنے اپنے حاب سے اجاڑتے بات چلے گے۔ ملائیں  
فاسخین نے بار بار اس شہر کو اجاڑا اور بار بار نئے سرے  
سے تعمیر کیا اور نئے کرٹ اور قلعے کھڑے کیتے ان کے  
ظفیل دلی سات و قد اُبھر دی اور سات و فہریں باتوں  
دلی شاہیاں کی تھیں۔ اس بادشاہ نے بارہ سال بات دل

تے باندھنے کی ترکیب پُرچی تو جوشیوں نے کہا کہیں  
بنو اک راججی کے پعنی میں ٹھونک دو۔ پھر دھرتی کا  
راج آپ کی دھرتی کے ساتھ بندھ جائے گا۔ پُرچی راج  
نے دہے کی ایک بیسی موٹی کیلی بنوائی اور جوشیوں کی  
بیانی ہٹوئی مگر پر ٹھونک دی۔ جوشی مسلمان ہو گئے۔ مگر  
پُرچی راج کو اطمینان نہ ہوا۔ سوچا کیلی اکھڑوا کے کیا قیہا  
وہ راج کے سرین گڑی ہے۔ جوشیوں نے بہت منع  
کیا مگر پُرچی راج نہ مانا۔ کیلی اکھڑوا والی لگتی۔ دیکھا کہ وہ ہاتھ  
بھر گوں میں تبر تھے۔ ترت کے ترت اسے اسی جگہ  
ٹھونک دی۔ مگر جوشیوں نے سر پیٹ لیا۔ کہا کہ  
یکلی کے کاٹنے کا کیا فائدہ۔ پاتال کا راجہ اتنی دیر میں  
بل کہا کہ کہیں سے کہیں پنچالیہ

راج باسک لہر کا کرنکلی گیا وقت گور گیا  
راج باسک اور وقت پُرانی دانش کر گیل مے گئے۔  
وقت کی لہر ایسے تماطلوں اور نئی دانش کے ساتھ پل رہی تھی۔  
مسلمان شکروں کی میغوارانی جگہ مگر ایک عمل اور بھی جاری  
تھا۔ مسلمان اہل دانش اور اہل ہنزروں دوسری کی زمینوں  
سے چل کر اس دلیں میں پہنچ رہے تھے اور فاتحین  
سے الگ ایک دوسری سطح پر سر زمین ہند سے اپنا  
رشتہ جوڑ رہے تھے علماء، فضلار، صوفیار، شعراء، حجج  
کھینچتے، دریج سفر اٹھاتے یہاں پہنچتے۔ کوئی دربار  
سے والستہ ہو جاتا، کوئی دربار سے بے تعلق ہو کر  
اپنے جوہر کے ولسطے سے اس دھرتی سے ناتما قائم کرتا

کھلے رہتے اور لوگ آتے جاتے رہتے۔ رات کو بند ہو جاتے۔ پھر باہر کا آدمی باہر اور اندر کا آدمی اندر وہ کالی راتوں کا زمان تھا شام ڈھنے فضیل کے باہر ہی نہیں فضیل کے اندر بھی اندر صیرے کا ڈیا ہتا تھا عربی لکھیاں بھائیں بھائیں کرتیں۔ کسی کسی پڑک میں شے میں جلتی نظر آتی۔ آگے پھر اندر صیرا۔ رات کو لوگ گھروں سے کم نکلتے۔ شرفا۔ میں سے کسی کی سواری رات کو نکلتی تو شعلی مشعل لے کر آگے آگے چلتا۔

صحیح دم، فور کے ترمکے نسبت بھی، شہنازی کی مشینی آواز سنائی درتی۔ تب شہر کے دروازے کھلتے اور اور جتنا پر جھکتے ہوتے۔ مہین ساڑھیوں میں پہنچنے پاند کے ٹکڑے پانی میں آتے، اشنان کرتے۔

شام ڈپے سیلانی گھروں سے نکل جوک کی راہ لیتے۔ جامع مسجد کی مشرقی رُخ کی سیڑھیاں اور ان کے اوپر کھلی بجک چوک کہلاتی تھی۔ بیان دن ڈھنے گزرا بزار لگتا۔ بزار بگ رنگ کے کپڑے نیچتے تین تر پیڑھاں لال پڑھی اور کبوتر بکتے نظر آتے۔ ایک طرف گھوڑے والے گھوڑے لیئے کھڑے رہتے۔ گھوڑوں کے خریدار جو درجہ ق آتے جنہی دروازے کے رُخ سیڑھیوں پر خالوہ، شریت اور کلباب کی دکانیں بہار دھکاتی اور پڑھروں کو لپھاتیں۔ مرغ نیچنے والے مرغ نیچتے۔ ولگی بازانٹ سے لالتے اس طرح کہ مشینی میں اندا دا ب کرنی تھی خوات کے انڈے سے آہست آہست نکلتے جس کا انڈا نٹ گیا دہار گیا۔ اب شمالی دروازے کی طرف آئتے بیان

کی پیروی میں اکبر آباد میں گذاشتے۔ پھر دہان سے جی اپا ہوا۔ دلی کا رُخ کیا۔ تب اس اجڑی بستی میں ایک فتحی بستی کا نقشہ جا اور نئے قلعہ کا ڈول پڑا۔ فسالیں تک بعد تعمیر ہوا اور لال قلعہ کے نام سے مشہور ہوا۔ شہر کا نام شاہجہان آباد رکھا گیا کہ پھر اسے شاہجہان آباد بننے لگے۔ ۱۶۳۸ء میں شاہجہان نے دلی اگر اپنے نئے قلعہ میں پہلا دبار کیا۔ یہ دبار کیا تھا، شاہجہان آباد کی اقصاً تحریک تحریک تھی۔

جہان آباد ساتوں دلی تھی اور ہند اسلامی تہذیب کی ن محمری ہوتی شکل۔ دعا یتوں اور اداروں کی تخلیل ہو چکی تھی۔ ریت رسیں طور طریقے، ادب ادب بن سنو رکھتے تھے۔ جہناں کا رے جنم لینے والی یونی بستی اپنے اس نئے معاشرتی تکنے بننے کے ساتھ ہند اسلامی تہذیب کی نمائندہ شکل بن گئی۔ اس کے بعد سلطنت مغلیہ بے شک بکھری چلی گئی، مگر ہند اسلامی تہذیب کا جو نقش جم گیا تھا۔ وہ جمارا۔ بہادر شاہ ظفر کے وقت میں لال قلعہ کا بس نام رہ گیا تھا۔ اقتدار کی عمارت بیٹھ چکی تھی مگر تہذیب کی عمارت تمام تھی۔ حکم احکام کمپنی بہادر کے، پلن دلی والوں کا۔

شہر کا نقشہ ان دلوں یہ تھا کہ گرد اگر فضیل میں تیرہ دروازے اور سو لکھڑیاں، شہر فضیل کے اندر سیٹا ہوا تھا۔ فضیل سے باہر کچکے کچکے راستے پھیلے تھے اور جہاں تھاں کھنڈ کھڑے تھے۔ دریا کے برابر برابر گنا جنگل پلا گیا تھا جو بیلا کہلا تھا۔ شہر کے دروازے دن بیس

ان کے ساتے میں رنگ رنگ کی سواری مثل باہمیاری پاکیا، ناکیا اور تھیں۔ رخنوں کے سیلوں کے سینگوں پر سنہری سکوٹیاں چڑھی ہوتیں۔ گولوں میں پتیل کی گنتیاں بھتی ہوتیں۔ کبھی کبھی اس ماہ نے شاہی سواری کے ہاتھی گزرتے، پشت پر سنہری ہوسے بجھتے ہوتے زر بفت اور بناٹ کی جھولیں پڑی ہوتیں۔ گزرگاہ کے دائیں بائیں دکانوں کی قطاریں تھیں دکانیں صاف شفاف صرات کے مقابل صرات ہزاری ہزاری کھوتے سے کھوا چلتا تھا۔ دم کے دم ہزاروں کا سودا ہوتا تھا بڑا رنگ برنگی پر شاکیں زیب تن کئے ہوتے دکانوں کے آگے بانسوں پر رنگ برنگی پر دے لہراتے ہوتے سارا چاند فی چوک رنگین نظر آتا۔ رنگوں میں رنگا ہوا اور پھولوں میں بسا ہوا گل فروش پھولوں سے بھری ٹوکیاں یہی چھرتے۔ کٹورا بجتارہتا، کے دوڑتے ہتے۔ میاں آپ حیات پلازوں کی آواز مستقل سانی دیتی رہتی۔ چوک سعداللہ میں رنگ رنگ کا آدمی رنگ رنگ کا جنما و دعوظ دیتے ہوتے علماء تیرہ بہوف علاج کرنے والے نیم حکیم۔ جھوٹی پستی دوایں میختے والے عطائی۔ قسمت کا حال بتانے والے منجم اور ہر ماں۔ سب اپنے اپنے کام میں مصروف سب کے گرد غلقت کا بھوم۔ بھانڈ اور بادہ فروش اپنے کام سے لگتے ہوتے۔ دلیلی بدری بچل بھانت بھانت کی بیڑا۔

(باتی آتش)

سیڑھیل پر حصہ خواں بیٹھنے قصہ خوانی کرتے ہیں۔ کوئی قصہ حاتم طائفی ستاتا ہے۔ کوئی مونڈھے پر بیٹھا داتان امیر جڑہ بیان کرتا ہے۔ ایک طرف مداری نے مجمع جمع کر کھا ہے۔ بوڑھے کر جوان، جوان کو بوڑھا دکھاتا ہے۔ مسجد کے عقب میں وال دلیا اور آجائ کی دکانیں۔ دکانوں سے آگے چاؤڑی بازار چاؤڑی بازار، واہ واہ، سجان اللہ۔ گاہکوں کے قدم زین پر، نظر میں بالا خالوں پر۔

چاؤڑی قاف ہے۔ یا خلدیریں ہے رائغ  
چھٹے خوروں کے پریوں کے پرے رہتے ہیں  
یار آہلے کہلے چھرتے ہیں۔ کہیں غالی شکاہ بازی اور فقرہ بازی، کہیں من لکھا و چنا و اور دلوں کا بجاو تاؤ۔ یعنی بازار میں نہ رہتی ہے جو حکوم پھر کر چاند فی چوک کی نہر سے جالتی ہے۔

چاند فی چوک شہزادی جہاں آرائے یادگار ہے۔ شاہجهان کی اس لاڈلی بیٹی نے ۱۶۵۴ء میں لال قلعہ کے لاہوری دروازے کے سامنے بنوایا تھا۔ بازار میں پانی پانچ سو گز کے فاصلے سے دو چوک بنے۔ دوسرے چوک چاند فی چوک کہلا یا۔ بازار کا نام لاہوری بازار پڑا۔ بعد میں پورا بازار آئی چاند فی چوک کہلانے لگا۔ چوک کے شمال میں شہزادی کی ہدایت پر بااغ لگا اور سرائے بنی چاند فی چوک بھی بااغ سے کیا کم تھا۔ یچوں یعنی نہ رہتی تھی۔ درودیہ ہرے بھرے درخت۔ آم۔ جامن جیم تمپل۔ گول۔ مولسری اور سب پیرڑوں کا بزرگ برگ

طینبوی

# کلوچی — طبی افادت

دِ مُحَمَّدْ سَيِّدْ أَمِينُ الدِّينْ أَحْمَدْ لَاہُور

کلوچی کوفار سی میں شوتین۔ عرب میں حَبَّةُ الدَّوَاءِ اور انگریزی میں

کہتے ہیں۔ (BLACKMINT)

ڈھونگی

۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کلوچی کو استعمال کر دچو نکلاس میں ہر مرض کے لیے شفایہ سواتے موت کے ॥ (صحیح مسلم و مکملہ شریف)۔  
معلم حاتم اور بخاری صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے آن سے پودہ سوال پہلے جو کچھ فرمایا تھا مہرین طب نے جب اس پتجرات کئے تو رسیع و تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ کلوچی بے شمار بیماریوں میں مفید اور بھروسہ ہے۔

مثال کلوچی پست کے نفع اور اپھارے کے لیے مفید ہے۔ بیماروں کو غاری کرتی ہے اور معدہ کے فاسد مواد کا تنقیہ کرتی ہے قوت ہضم کو تیز اور قوی کرتی ہے۔ مرض استسقامہ اور درممال کے لیے نافع ہے۔ مٹلی اور سقے کو فائدہ درتی ہے۔

۱۔ صحیبین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کلوچی کو استعمال کر دچو نکلاس میں ہر مرض کے لیے شفایہ سواتے موت کے ॥ (صحیح مسلم و مکملہ شریف)۔

۲۔ حضرت قاتدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کلوچی کے ۲۱ دانے ایک پوٹی میں کر تھوڑے سے پانی میں جوش دیں اور اس پانی کو اس طرح استعمال کیا جائے کہ پہلے دن تاک کے داہنے نتھی میں دو قطرے اور باہمیں میں ایک قطرہ پسکایں ۔۔۔ دوسرے روز باہمیں نتھی میں دو قطرے اور داہنے نتھی میں ایک قطرہ پسکایں اور باہمیں نتھی میں دو قطرہ پسکایں اور پھر تیسرا روز داہنے نتھی میں دو قطرہ اور باہمیں میں ایک قطرہ پسکایا جائے تو خلا کے خصل و کرم تمام دماغی بیماریوں سے بنجات مل جاتی ہے۔ اور آنندہ بھی انشا اللہ اس شخص کو کوئی داعی بیاری

کے اثرات کو دور کرتی ہے۔ بلغی امراض میں  
کلونجی بے مفید ہے اسی وجہ سے بلغی بخاروں میں  
بہت مفید اور مجبوب ہے۔ کلونجی گردہ، مشانہ کی پھری  
کو فارج کرتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک  
ترجھٹ کے بال یا لکھتی کی دال آدمی چھٹاں کے  
جو شاندہ میں دو ماش پس اہواں کا ملا کر اسے ساتھ ایک  
ماش کلونجی روننا نہ صبح اور شام استعمال کرنے سے  
پھری بغیر اپیشن کے خارج ہو جاتی ہے۔ کلونجی کا ایک  
حیرت انگریز فائدہ یہ ہے کہ جن لوگوں کے سر کے بال کی تینیں  
تو بہندی پتوں کو پائیں ہیں جوگر کر سکے زالاں میں کلونجی کو میں کر  
بالوں پر لکھنے سے بال کرنے بند ہو جلتے ہیں۔

انہی بیمار فائدوں کی بنا پر چھپوئی خیرت میں اکیلہ  
و علم نہ فرمایا ہے کہ کلونجی موت کے سوا ہر مرخص کی دوا ہے۔

پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے اور اس مقصد کے  
لیے آدھا ماٹھہ کلونجی کو تھوڑے سے سر کر میں ملا کر چاٹا  
مفید ہے۔

اس کے علاوہ کلونجی ایک معقوی دوا ہے  
اور بطور ٹاہک کے استعمال کی جاتی ہے اور اس کی  
ترکیب یہ ہے کہ ۲۰ ماٹھ کلونجی کو میں کر ایک تولہ روغن  
نیtron میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھانا کھانے کے  
بعد متواتر استعمال کرنے سے جسم میں طاقت پیدا  
ہوتی ہے مگر کی اصلاح ہو کر عدمہ اور صالح خون  
بناتا ہے۔ پھر سے کے کیل اور جہا سے ختم ہو کر داغ  
دور ہو جاتے ہیں اور یوں پھرہ کار بگ نکھرنا اور سرخ  
و سفید ہو جاتا ہے۔ نیز کلونجی خون کو صاف کرتی اور سروارت  
پ پ پ پ پ پ

<b>مُحِرَّابِ اَجْمَل</b>	ہر لوگ میں (اکیر تبخر) تبخر مدد بتدھنی، اچارہ، سعد کی گرفت اور گیس کیلئے مفید (رتبخ کو بھی خارج کرتی ہے۔ (اجمل دو اقسام کی خصوصی پیشکش) ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔
<b>دوالماک معتدل جواہر</b>	دل کو طاقت دیتی ہے اور دل کے فعل کو مضبوط کرتی ہے۔ دل کی بے ترتیب حرکات کو اعتدال پر لاتی ہے دل عصبانی یثیوں کو توانائی بخشی ہے طبی یونانی میں دل کے امراض کیلئے مجریتیں دعائیں اور اس دعائیں کسی حضرت کا پہلو نہیں ہے۔
<b>حیب کبد نوشادر می اجملی</b>	غذا کو خضم کرتی ہے خوب بھجوں کھاتی ہے۔ پیٹ کی گرفت اچاراً اور بدھنی کی شکایتیں مفید ہے جوگر کا فعل اسکے استعمال سے درست ہو جاتا ہے۔ بچوں کے جگہ کی خرابی میں خاص طور پر فائدہ مند ہے۔
<b>غمیڑہ ابرش حکیم ارشد والا</b>	دواخانہ حکیم اجمل خال کے شعبۂ پسرچ بڑوں کی تھیس کے بعد اس خلبی کے ساتھ غیرہ ابرش حکیم ارشد والا کو قرص تیار کئے ہیں خمیرے کے ہم مقدار اجڑا۔ ایک قرص میں موجود ہیں تھج آپ خمیر کو اپنے پیٹی دواؤں کی طرح نہایت آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں
<b>اکیریروں اجملی</b>	تسوافی بیماروں، خلداً ماہواری کی بے قاعدگی، ماہواری کی کمی یا زیادتی کے ساتھ آنے۔ نکوں کا درد سیلان الرحم اور درم رحم کے لیے اکیریروں دواخانہ حکیم اجمل خال کی مایہ ناز دعاوں میں شامل ہوتی ہے۔ حسب ہدایات استعمال کی جائے۔
<b>دواخانہ حکیم اجمل خان پیر تربیث</b>	لیستہ لاهور، کراچی، راولپنڈی، پشاور

# کوائف—اور—خبریں

مرتب : حکیم عبدالستار خان نیازی

میں متباہل تجویز ارسال کی ہیں جنہیں امید ہے کہ پری  
ہمدردی سے دیکھا اور پرکھا جائے گا اور حکومت یونیورسٹی اور  
اسلامی طب کے اداروں اور عکار کی ایک بہت بڑی تعداد  
— جو غریب اور دکھی مریضوں کی خدمت میں صرف  
رہتی ہے۔ اولاً تو سیلز میکس سے استشار قرار دے گی اگر ایسا  
ممکن نہیں تو کم از کم پریوجری کے نافذ عمل پروسس  
کو آسانی میں تبدیل کر دے گی۔ اور اس سلطے میں مبتنی کوئی فحاشاد  
تجاویز کو زیر غور لاتے گی، چنانچہ تو رخا کو ممکن ہیں صحیح معنوں  
میں میکس کو پڑا خضا پیدا کرنے کیلئے سیلز میکس کو ٹرینڈنگ اور  
TRADING مختلف صورتوں میں جانی کیا جاتا۔ اور اب بھی اسے معاوار  
عامد کرنے کے لیے اقدامات اٹھانا چاہیں، امید ہے حکومت پاکستان  
اس سلطے میں ہمدردانہ روزیہ اختیار کر دیکھے۔

**سیلاب کی تباہ کا یاں** لارڈ ہریس ایکٹ بگروت، گرجر از ار  
اد و گرچہ اصل دفعہ میں طغیانی  
باشہ جو تباہ کا یاں ہوتی ہیں انکی تفصیل ان کا اور دیکھ کر فکر کر  
ہو جائیں لاہور شہر کی مکیشوں میں پانی نے جو تباہ کا چیلانی وہ از مد  
المنک ہے۔ اس سے منف تاجوں کا کروڑوں روپے کا نقصان ہوا  
ہے بلکہ رائشی آبیوں اور بیسوں میں ہزاروں لوگ بھی اس سے متاثر  
ہوئے ہیں۔ یہ بات خوش ہے کہ مرکزی ادارہ صوبائی حکومتیں تاثریں کی

**سیلز میکس کا نفاذ** جس سیلز میکس کے نفاذ اور وصولی کے نظام کو بہت مہک دیکھ کر دیا ہے  
وہاں دیگر پاؤ ٹکٹس کے ساتھ یہاں ادویات پر بھی ہفیض  
سیلز میکس عائد کر دیا ہے۔

ہمیں اس حقیقت کو تسلیم کرنے میں کوئی ہرمن  
نہیں کر رہے جو جزیرہ نما، حکومت کا حق ہوتا ہے اور اس کے  
بغیر کار و بار ملکت کو ملا جائیں جاسکتا۔ مگر ہمارے  
ہاں میکسوں کے نفاذ ان کی ادائیگی اور وصولی کا نظام میں  
قدر صحیحہ اور مکمل بنادیا گیا ہے کہ مکاں کا وہ جائز  
طبقہ جو اپنے میکس نہایت دیانتداری اور معقولیت کے مطابق  
وے رہے ہیں یا رہتا چاہتے ہیں وہ پریوجری کی بھل جائیوں  
کے سبب مخللات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ نما ادویات  
کے ادارے اور عکار کے مطلب، اور اصل عبادت و دینیت  
کے مبنی اور روحانی مرکز ہیں اور وہ سیلز میکس کی پریوجن  
ڈاکٹریشن (DOCUMENTATION)

کے تھمیں ہم کے اس سلطے میں شمل کرنے والے  
پاکستان نے سنشیل برٹڈ آن ریزرو اور فریخنانہ کی خدمت

فیلیٹس یا اپارٹمنٹ جنکا کوڑا ایریا - ۲۰۰۰ مریع گزیا  
اس سے زیادہ ہو ————— ۲۰۰۰ روپے ایک سال کیلئے  
**ممتاز حکماں کی دو اقسام میں لئے** خوشی طبیعت کا بھی دیباپور  
ضلع ادکاڑو سے ————— پروفیسر عکیم منیر احمد شکری،  
بیت الشفا خریل بکھاد اخاذ میں تشریف لائے اور اجمل اعظم  
اور ماہنامہ اجمل کیلئے اپنے رشحت قلم سے نوازا۔

محترم جانب حکیم سید امین الدین احمد، از راء  
کرم بھی تشریف لائے اور آپنے اپنی بزرگانہ شفقت کے ساتھ  
اجمل کے اجراء پر اپنی دعاوں سے نوازا اس کے ساتھ  
اس کے ساتھ اجمل کے لیے اپنے پیغام سے بھی نوازا۔

### سانحہ ارتھاں

پروفیسر حکیم ارشاد اقبال کے والد جناب محمد انور  
گذشتہ دونوں انتقال کر گئے (انا لله وانا اليه راجعون)  
ادارہ اجمل اس سانحہ پر حکیم ارشاد اقبال المسلم دو اغاں نجاری  
مارکیٹ و مدت روڈ لاہور کے شریک غم ہوتے ہوئے  
دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں بگک  
دے اور لوحا حیین کو صبح جمیل عطا فرمائے۔

### حکماں و اطباء رہنماوں سے خصوصی گزارش

اجمل کے شمارہ اول میں حکماں و اطباء رہنماوں سے خصوصی  
درخواست کی گئی تھی کہ وہ ماہنامہ اجمل کی اشاعت کو دینے  
کرنے کے ساتھ ساتھ — طب اسلامی کے مختلف ذریعوں  
پر اپنے مضامین ارسال فرماتے رہیں یہم ان کو ماہنامہ اجمل  
کی زینت بنتے رہیں گے۔

مکتبہ صدیقہ معاونت کر رہی ہیں مگر ضرورت ہے کہ اس بہت بڑے حداث  
کا دیندار از سوچ کرنے تھیں کو مجلہ زندگانی اور فراہم کی جلتے اور  
آنہا سیلاپ کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہنے کا قابل عمل منصوبہ بنائے  
اسے مکمل کیا جائے۔

### انکھیں قوانین میں میلی

انکھیں قوانین میں میلی میں جہاں اور  
بہت سی تبدیلیاں لائی گئی ہیں وہاں پہنچنے کے ملائم  
جن کی سالانہ تنخواہ ہیں لاکھیاں اس سے زیادہ ہے ان کو الائچہ  
پر تین فیصدی کے حساب سے ٹیکس دینا ہوگا۔ باقی ملازمین  
جن کی تنخواہ سالانہ تین لاکھ سے کم ہے ان پر اب بھی  
رعایت موجود ہے اس کے علاوہ جن کی CASES ہیں  
اپیل کرنا ضروری ہو ان میں کمشنر انکھیں اور انکھیں  
ٹویئل کے سامنے اپیل کرنے پر اپیل فیس اور ٹیکس  
ڈیپازٹ میں رعایتیں دی گئی ہیں۔

### ولیخہ طیکس، ۹-۶ ۱۹۹۶ء میں اتمم تسلی

ہائشی مکانات، پلات، فلیٹس یا اپارٹمنٹ  
پرانے کے درجے کے حساب سے ویٹھوٹیکس (جانماد) کی  
ادائیگی مندرجہ ذیل شرخ کے حساب سے مقرر کردہ  
گئی ہے۔

- ۱۔ ۵۰۰ مریع گز سے کم کوئی قیمت نہیں
- ۲۔ ۵۰۰ مریع گز بیاس سے زیادہ ۳۰۰ روپے ایک سال کیلئے
- ۳۔ ۱۰۰۰ مریع گز بیاس سے زیادہ ۵۰۰ روپے
- ۴۔ ۲۰۰۰ روپے / ۱۰۰۰ روپے

گی۔ اس کے علاوہ اپنے اپنے علماء میں ماہنامہ اجمل کی اشاعت کرو سوت دینے کے لیے قارئین و مکار توجہ فرمائیں جو اصحاب مقامی طور پر ”اجمل“ کی رسمیتی کے خواہند ہوں۔ وہ اس سلسلے میں ضروری شرائط کے لیے خصوصی رابطہ قائم کریں۔



### ماہنامہ اجمل کی خوبیا ری

ماہنامہ اجمل کی ترسیل کو باقاعدہ بنانے کے لیے قارئین اطباء و مکار، حضرات دے گذارش ہے کہ وہ مالا نہ چندہ ماہنامہ اجمل ارسال فرمائیں۔ اس سلسلے میں طبیب کا بھروسہ کے طلبیاں کو ز سالانہ پر ۲۵ فیصد خصوصی رعایت دی جائے



## حجت کبد نوشاد ری (اجملی) غیر ضرتوں میں

غذا کو ختم کرتی ہے خوب بھوک لگاتی ہے پریٹ کی گرانی، اپھارے اور بدھضی کی شکایت میں منفی ہے



احسن

دواخانہ جلکیم اجمل خان (پریٹ) ملیٹڈ لاہور  
حکایجی، داولپسندی، پشاور

# مکتوّبات و پیغامات

مُرتب : حَكِيمُ عَبْدُ السَّارِخَانُ بَنِيَارِى

ارزانی کرے کرائے بزرگوں کو دیے یاد رکھیں جیسے رکھا  
جانا پاہیے۔

حکیم شیر الحسن زست سادا دو خانہ سکھر  
یہ میتکس میڈی سادا دو خانہ سکھر  
لکھتے ہیں کہ خاندان شرقی نے تاجیرت ہی بکرا جمل کے اجراء  
سے اچھا قدم اٹھایا ہے۔ قیدِ جمال سویا صاحبِ مرخوم  
کامضیوں پس آیا دیگر جبراں کی طرح اسے شناخت و ختنت  
نہ بنا دیجئے۔ اور صفات میں اضافہ ضروری ہے۔

حکیم محمد حق حسن نور پوری سادا ہیوں  
ماہنامہ اجمل بڑی علمی کاوش ہے اجمل اعظم کے  
مطالعے کے بعد اجمل کا اجراء۔ آپ کے علمی کاموں کا تسلی  
ہے الٰہ تعالیٰ اسے قبول فرماتے۔

محترم حکیم یہ مین الدین احمد لاہور  
اشاۃ اللہ مجدد جو کہ حضرت نوح الملک حکیم حافظ  
محمد اجمل خاں رحمۃ اللہ علیہ کے نام تامی سے منسوب ہے موجودہ اور  
آئندہ نسلوں کی رہنمائی کرے گا اور خاندان شرقی کی روایات  
کا صحیح محسنوں میں امین ثابت ہو گا پہلے شمارہ کے تمام

جناب حکیم محمد صدیق حبیب یہ بیت کفر کراچی

اکور دیدک اینڈ یونیورسٹی طبیہ کالج دہلی عالیہ تربت  
حضرت محترم نوح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں کا ایک  
کا نامہ تھا کہ اس صدی کے آغاز میں عالم وجود میں آیا  
میری طبقی تربیت اور تعلیم اس درگاہ کی مرہون منشی  
اور میں نکلا و نہ تھا منشی کش اجمل ہوں۔ ہاؤس آف اجمل  
سے ایک ماہنامہ اجمل کا اجرامیرے یہے وجہ سرت ہے  
اور سبب راحت اور لائق مبارک ہا ہے۔ میں نے نہ مدد  
اول ریکھا ہے آغاز اچھا ہے مجھے تین ہے کتب عربی  
طبی بناتی کے لیے ماہنامہ اجمل انقلابی اقدامات کا قیب  
بنے گا اور طب عربی کو جو یہ ایک ناقابل تروید سائنس سے  
ہم آج گنجی کے گا ماکہ جبوڈ ختم ہو اور بالآخر طب کا  
نظریہ و فلسفہ قبول عالم حاصل کرے۔

افتخار عاز صدیق قدر قومی زبانِ اسلام آیا

جناب رعایت صدیق قدر قومی زبانِ اسلام آیا  
ماہنامہ اجمل ہم رسول ہما یاد اوری کا ٹھکر کر اڑا  
خداوندکریم آپ کو اپنے عظیم المریت بزرگوں کی روایات  
کی ترویج و فروض کی توفیق عطا فرمائے اور سعیں بھی توفیق

ماہنامہ اجمل قصیدہ محمد پور میں پنچا تو میں ہی  
پہلا شخص ہوں جس نے اس ماہنامہ کو پڑھا۔ ایسا ہے آپ  
روایات کو برقرار رکھیں گے۔

اسلام آباد یونانی دوغا نامہ  
جناب حکیم نذیر احمد سد اسلام آباد،  
اسلام آباد یونانی دوغا نامہ، اسلام آباد۔ خاندان  
شریفی کی جانب سے ماہنامہ اجمل کا اجرا ایکستھن قدم  
ہے یہ کاؤش موجودہ اور آئے والی نسلوں کو واپسے اکابرین  
کے اہم واقعات اور کارناموں سے آگاہ کر قریب ہے گی اس  
تقبل اجمل عظیم کی اشاعت سے ایک اہم قومی  
فریضہ پورا ہوا ہے۔

چنان حاجی محمد اشرف نمائنده وزارت امور خارجه

نوشہرہ درکاں۔ خاندان شرقی کی روایات کے مطابق ماہنماہ اجمل شہزادگان علم طب کی پایس بھجنے میں یقیناً مدد و معاون ثابت ہو گا۔

**جناب حکم عزیز الرحمن امر سرخو، لا ہمود**  
عادل دواخانہ چونگلی  
ماہنامہ اجمل کے اجراء سے از خد غوشی ہوتی  
برائے کرم اسے میرے نام جاری فرمادیں۔

ڈاکٹر محمد اسلم اجمل، باغ و بہار خان پورہ  
ماہنامہ اجمل کا اجراء، ایک خوش آئندہ فرمادم  
ہے اسکے اجراء پر مبارکباد قبول فرمائیں۔

مصطفی معاشری اور معلومات افزائیں -

جناب حکیم طی سیم المہینہ پیر غازی روڈ  
مجھے فائدان شریف کے بزرگوں سے دل عقیدت  
ہے انہی کے فضان سے میرا مطہب انسانی خدمات انجام  
دے رہا ہے۔ اجمل کے اجراء پر دلی مبارکباد۔

حکیم قاری محمد دیس نقشبندی دو ائمه رنگ پورہ  
سیاگ کوتھ،  
ماہستانہ اجمیل کا پہلا شمارہ ملا پڑھ کر دل از حد  
مسرو رہوا، خاندان شریفی کے طب اسلامی پکانقدر  
احسانات ہیں جبکہ اجمیل بھی خدمت کا بہترین ذریعہ ہے  
راہیں کجا و ز کا ز خدشکپیر (ادارہ

**جناب حکیم رشید احمد ہلوی، شیخ خنپورہ**  
 آپ بنفس میں دو خانہ میں تشریف لاتے اور  
 ماہتامہ اجمل کے اجرا، پر دعاوں کے ساتھ انہا مرست فرمایا۔

جناب حکیم فرخ نعیم دہلی سسٹرل دوا خانہ  
ریلوے روڈ، لاہور  
اجمل اعظم اور اجمل، بیسویں صدی کی نامور  
شخصیت حکیم حافظ محمد اجمل خاں کی فن طب میں علمی و عملی  
خدمات کے علاوہ ان کی مسلم کازکے لیے قومی تحریکیوں میں  
رنگنیاں کردار کا حافظہ کرتے ہیں۔

## جنا فو احمد مدرس عربیہ قادریہ محمدیو میونسپل تھیسیل آباد

حج میڈیکل مشن اس وقت جبکہ حج فزارست  
مشن کی تفصیلات میں کہا ہے یہ بات از مند ضروری ہے کہ بخوبی  
حج میڈیکل مشن میں طب سلامی کے ندیک شمولیت اور خدمت کو منفردی  
اہمیت دی جائے۔ طب سلامی کی نادیت اسی باقاعدہ علم ہے کہ پاکستان  
عوام طب سلامی کے ذریعہ طریقہ علاج کو بینجاہ اہمیت دیتے ہیں کیونکہ  
یہ ان کے مراجح کی برابری ہے۔ اس سے قبل طب سلامی کے معاہدین  
کو حج فودا میں شامل کیا جائے اور اس سچا جاگہ کرامہ صرف مطہن رہے  
 بلکہ معاہدین طب سلامی کی خدمات کو بھی شرعاً گیا۔ اس سلسلے میں حکماء  
کرامہ پرست تخلیقیوں بالخصوص بھٹک گئوں خوشاب، پنڈداونخان، لاہور،  
سیالکوٹ، راولپنڈی، مدنان کے حکماء کرامہ نے حکومت پاکستان بالخصوص  
ذرات حج نذری امور سے طلب کیا ہے کہ اسال حج میڈیکل مشن میں طب سلامی  
کے معاہدین کی شرکت کو تعینی بنایا جائے۔ ہم اس جائز مطابق کی تائید  
کرتے ہیں۔ حکومت سے شروع تجویزت کی توقع رکھتے ہیں۔

پرنسپل اسلامک میڈیکل کالج مدنان روڈ لاہور، جناح جیم محمد مسجد  
پرنسپل اسلامک بیوانی میڈیکل کالج لاہور نے اپنے مسکوپ میں اجمل کے اجر  
پرائی اور اپنچھا جواب کی طرف سے جناب وزیری غار کو مبارک بادی پیش کرتے  
ہوئے اس کی کامیابی کے لیے دعا کی ہے۔

**مُؤْنَاقَارِيٰ مِيمَ بِجَوَادِ مُحَمَّدِ عَبْدِ اللَّهِ سَاجِدِ ضَلَعِ سَرْكُوَهَا**  
میرے پاس معروف جراہم درسائے آتھیں  
مگر جو عیار (علمی اور طبی نظرے) آپ نے اجمل کا تقدیر  
کیا ہے وہ مجھے از حد پہنچ آیا۔ آپ قابل صد مبارکبادیں  
براء کرم رسالہ میرے نام جاری کر دیں۔

## پنڈداونخان کے حکماء کا اجلاس

محترم حکیم تیڈا ختر علی شاہ بخاری پنڈداونخان  
سے اطلاع دیتے ہیں کہ مقامی حکماء کرامہ کاماہنہ اجلاس انہا  
حکیم عظیم سعی شاہ بخاری، عثمانیہ بازار میں منعقد ہوا جس کے  
مہماں خصوصی حکیم راؤ افغان احمد نچارج تحصیل ہیڈ کوارٹر  
ہسپتال پنڈداونخان تھے اس اجلاس میں اور امور کے  
مشتقطینہ دو اخاذ حکیم اجمل خان (پرائیوریٹ) لمیڈیکواہنہ  
اجمل خان کے حاجر پر خلائق تحسینیں پیش کیا گیا اور اس حقیقت  
پر بھی مبارک بادیں کی گئی کہ دو اخاذ حکیم اجمل خان کی  
ادوبیات اپنی منفرد افادیت کے ساتھ ملک اور بیرون ملک  
از حمد مقبول ہیں۔

کی اشاعت پر زعماء حکومت پاکستان کے علاوہ ملک کے ممتاز انشوروں  
اویس، شاعروں اور ماہرین تعلیم کے بطبیعت کر کے ممتاز اصحاب اپنے  
حیالات کا اظہار کیا اور پریون ممالک سے بھی کئی اصحاب نسکرنے  
اس کی اشاعت کو سراہا۔ ان سب حضرات کے پیغامات اس اشاعت  
میں دیتے چاہیے ہیں جو قارئین کی پڑپی کیا گئی ہوں گے۔  
(ادارہ)



# مُحَرِّبَاتِ اَجْمَل

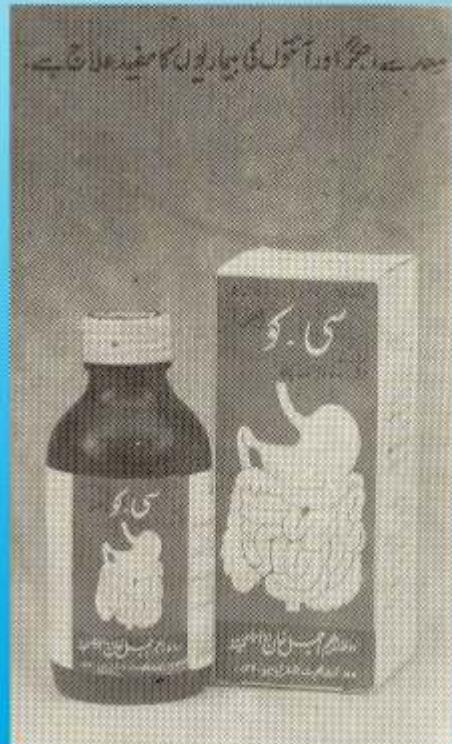
ہر لوگوں سے	دوام کے معتدل حواہ، اسکے بند شاداری (اجمل)	خیزہ ارشم حکم ارشاد والا	اکیرنسواں (اجمل)
(اکسیترنخیز) دل کو طاقت دیتی ہے اور دل غذا کا خضم کرتی ہے جو بھوک دو اخانہ میں جعل فائیٹے شریعہ نوافیں یا ماریون مثلاً ماہواری تب خیز معدہ، بد، ہضمی، کے فعل کو مضبوط کرتی ہے لیکن ہے پیٹ کی گلے، اپچار نے بروئی تھیت کے بعد اس خوبی کی بے قاعدگی مالہوری کمی یا اپچارہ، معدے کی گلے کی بے ترتیبی کات کا اختلال اور بھضی کی تکایت ہیں مفید کے ماتحت خیزہ ارشم حکم ارشاد الائک زیادتی کے ساتھ آہنے نکلوں کا درد اور گیس کیلئے مفید ہے رین پلاتی ہے ل کے عصبی ایڑوں ہے جگر کا نفع اس کے قرص تیار کئے ہیں خیرے ہم مقدار سیلانِ رحم اور درمِ رحم کیلئے کوئی خارج کرتی ہے) کو ترانی بخششی ہے طبِ یونانی میں استعمال سے درست اجزاء ایک قرص میں موجود اکیرنسواں دو اخانہ حکم اجمل غلابی را جمل دو اخانہ کی خصوصی دل کے ماضی کیلئے مخبر ترین ہو جاتا ہے۔ پچھوئے یہ آج آپ خیرے کو ماینہ ناز دواؤں میں شامل ہوتی پیشکش) ہدایات کے وہی دواؤں میں کسی صرفت جگر کی خرابی میں خاص طور پر مخصوصی دواؤں کی طرح ہوتی ہے۔ حسب ہدایت مطابق استعمال کریں۔ کا پہلو نہیں ہے۔ پر فائدہ مند ہے۔ آسمانی سے استعمال کر سکتے ہیں۔			

## سی - کو مُحَرِّبَاتِ اَجْمَل

خواص اور ترکیب استعمال

جگر، معدہ آنتوں رحم، اندر و فی درموں کو تحمل کرتی ہے اور ان اعضا کے فعل کو اعتدال پر لاتی ہے، پیٹ کی گرانی، نفخ، بندھنی کی تکایت "سی - کو" کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے، پیٹ کی خرابی اور درموں کی وجہ سے جوشخار ہوتے ہیں ان میں بھی منفعت بخشش ہے۔ دو اخانہ حکم اجمل خان کی بوجب دواؤں میں اس کا شامل ہوتا ہے۔

ترکیبِ استعمال پیس زمام دوایں پچھوئے کی پنچ سے درمکھیں



PERMISSION No: 5374

Monthly

# AJMAL

Lahore

No.2

(A Publication of Dawakhana Hakeem Ajmal Khan (Pvt) Ltd.

Vol. 2

FAX  7120542 — TEL  7354226

نزلہ، زکام اور رکھانی کے لیے مفید شربت۔



## دو اخانہ حکیم اجمل خان ملیر مڈل ایم ٹڈ لامبو

لاہور • کراچی • راولپنڈی • پشاور